السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک مسئلہ میں آپ کی راہنمائی درکار ہے ۔ مسئلہ یہ ہے کہ کسی بھی ادارے یا کمپنی کے ملازمین کے بارے میں تو اسلامی احکامات موجود ہیں کہ ملازمین اپنا کام پوری دیانت داری اور ایمانداری سے سر انجام دیں لیکن عام طور پر دیکھا یہ جاتا ہے کہ ادارے یا کمپنی کے مالکان کام تو پورا کرواتے ہیں لیکن اپنے ملازمین کو بہت قلیل معاوضہ ادا کرتے ہیں ۔ کیا اس بارے میں اسلامی احکامات موجود ہیں کہ کوئی بھی ادارہ یا کمپنی کا مالک اپنے منافع میں سے ملازمین کی تنخواہیں کس تناسب سے ادا کرے ۔ براہ کرم قرآن و حدیث کی روشنی میں مسئلہ کا حل بیان فرمائیں ۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

شرعی اعتبار سے ملازم کی تنخواہ باہمی ایگریمنٹ سے منسلک ہے ،جب وہ ملازمت شروع کرتا ہے تو اس وقت جو بھی معاہدہ طے پاتا ہے اس کو پورا کرنا مالک پر لازم اور ضروری ہے ۔ وہ کم ہو یا زیادہ ہو ۔ ملازم کو بھی چاہیئے کہ وہ کم تنخواہ پر معاہدہ نہ کرے ۔ اور اگر وہ کرلیتا ہے تو پھر اسی معاہدے کے مطابق دیانت داری سے کام کرنا اس پر ضروری ہو جاتا ہے ۔

شریعت میں ایسی کوئی بھی نص ہمارے علم میں نہیں ہے کہ جس میں مالک کے نفع کے تناسب سے ملازم کی تنخواہ کا ذکر ہو۔

باقی یہ ضرور ہے کہ مالک کو خیر خواہی اور احسان وسلوک کا معاملہ کرنا چاہیئے اور اپنے ملازمین کی ضروریات کا خیال رکھنا چاہیئے ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتویٰ کمیٹی

محدث فتویٰ